علاوہ ازیں پینے کے ٹھنڈے پانی کی سپلائی، بارشی پانی کی نکاسی اور صحت وصفائی کے متعلقہ امور و دیگر بہت کچھ کا نظام بھی بڑا موثر اور مضبوط انداز میں کام کر رہا ہے۔

ائر کنڈیشنر

توسیعی عمارت کو ٹھنڈا رکھنے کا نظام وضع اور نصب کرتے وقت مسجد نبوی کے عمارتی اور جمالیاتی پہلو کو بطور خاص مدنظر رکھا گیا اندرون مسجد ٹھنڈی ہوا کی ترسیل کیلئے توسیع عمارت میں پھیلے ستونوں کو کام میں لایا گیا اور انمیں نظام تبرید سے مربوط سوراخ رکھے گئے۔

یاد رہے کہ مسجد نبوی کو ائرکنڈیشنڈ بنانے کا نظام دنیا بھر میں اپنی طرز کا انوکھا نظام ہے۔ ائر کنڈیشنر و پلانٹ سے ٹھنڈی ہوا کے پائپ 7 کلو میٹر طویل زیر زمین راستے سے گزرتے ہوئے مسجد نبوی تک آتے ہیں یہ طویل راستہ ائرکنڈیشنڈ پلانٹ اور مسجد میں نصب کنٹرولنگ نظام کو باہم مربوط بناتا ہے۔

کار اسٹینڈ

حرم نبوی کے صحنوں کے نیچے دو منزلوں پر متعدد کار اسٹینڈ بنائے گئے ہیں۔ جن کی اجمالی مساحت 390,000 مربع میٹر ہے۔ انمیں 4000 گاڑیاں کھڑی کی جاسکتی ہیں۔

خاتمہ

اس میں کوئی شک نہیں کہ تاریخ، سعودی حکومت کے ہاتھوں حرمین شریفین کی حالیہ عدیم النظیر اور فقید المثال تعمیر و توسیع کو ہمیشہ محفوظ رکھے گی۔ شاہ عبدالعزیزؒ ہر مناسب موقع پر اپنی طرف سے حرمین شریفین کو خصوصی اہمیت دینے کا تذکرہ کرتے رہے اور یہ حقیقت کسی سے مخفی نہیں کہ انہوں نے جو کچھ کہا اسے سچ کر دکھایا۔ پھر جب رب تعالیٰ نے سعودی عرب کو تیل کی دولت سے مالا مال کیا تو ان کے جانشینوں نے صرف حرمین شریفین ہی نہیں بلکہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ دو مقدس ترین شہروں کے لئے بھی اپنی تجوریوں کے منہ کھول دیئے۔ اور زائرین مقامات مقدسہ کی خدمت اور ان کی راحت کیلئے مقدور بھر کاوشوں میں کوئی کسر روانہ رکھی۔

اگر آج جب سعودی حکومت بیت اللہ کے حجاج کرام معتمرین اور مسجد نبوی کے زائرین کے حوالے سے اپنی تمام ذمہ داریاں بدرجہ اتم ادا کر رہی ہے تو اسے بجا طور پر فخر و اعزاز کے جذبات سے سرشار ہونے کا حق حاصل ہے۔

آج مسجد حرام اور مسجد نبوی میں اس حد تک توسیع کر دی گئی ہے کہ ان میں سے ہر اک جگہ پر بیک وقت دس لاکھ افراد بیک وقت نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اس دوران وہ امن و امان کی سلامتی و اطمینان کا مکمل احساس کرتے ہوئے سعودی حکومت اور عوام کیلئے دست بدعا رہتے ہیں۔

ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم۔

حضرت مولانا سید عبدالخالق شاہ صاحب ترمذی وفات پا گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

مجلہ ترجمان الحدیث تیاری کے آخری مراحل میں تھا کہ مولانا احسان اللہ ضیاء صاحب خطیب اعظم مرالی والہ نے یہ روح فرساں خبر دی کہ سید عبدالخالق شاہ صاحب وفات پا گئے ہیں۔ پہلے تو یقین کرنا مشکل تھا کیونکہ چند بے تکلف دوستوں میں سے شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا ضیاء صاحب کا نام بھی آتا ہے۔ مگر ان کے اصرار اور لہجے نے یقین کرنے پر مجبور کر دیا کہ یہ معاملہ ہی ایسا ہے جس سے کسی بھی انسان کو مفر نہیں ہے۔ مولانا عبدالخالق شاہ صاحب بڑے ہنس مکھ، خوش خلق اور صالح نوجوان تھے جس مجلس میں تشریف فرما ہوتے پوری مجلس کی توجہ کا محور ہوتے۔ دوست احباب سے اچھے مراسم رکھتے بوقت ملاقات خود بھی ہنستے اور دوستوں کو بھی ہنسنے کا موقعہ دیتے۔ سید محمد شاہ صاحب آف بھرائیاں ضلع گوجرانوالہ کے گھر پیدا ہوئے۔ کچھ عرصہ کامونکی میں زیر تعلیم رہے بعد ازاں جماعت کی معروف دینی دانش گاہ جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ میں زیر تعلیم رہے۔ اور شیخ الحدیث حافظ محمد صاحب بھٹوی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ الحدیث مولانا عبدالحمید ہزاروی حفظہ اللہ، حافظ عبدالمنان صاحب نور پوری حفظہ اللہ اور حافظ عبدالسلام بھٹوی صاحب حفظہ اللہ و دیگر شیوخ سے کسب فیض کیا۔ فراغت کے بعد گوجرانوالہ۔ کیلاسکے میں امامت و خطابت کا فریضہ سرانجام دیتے رہے ان دنوں مرکزی جامع مسجد اہلحدیث پنیام آزاد کشمیر میں خطابت و امامت اور تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے تھے اور علاقے میں ملنساری اور خوش اخلاقی کی بناء پر اچھا حلقہ احباب قائم کیا ہوا تھا اللہ تعالیٰ نے دین اور دنیا کی نعمتوں سے خوب مالا مال کیا ہوا تھا مگر اولاد جیسی نعمت سے محروم تھے۔ اللہ تعالیٰ اس محرومی کو ان کی آخرت میں بلندی درجات کا سبب بنائے۔ گذشتہ دنوں وہ اپنے آبائی گاؤں بھرائیاں نزد تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ میں ایک شادی کے سلسلہ میں تشریف لائے ہوئے تھے۔ 31 جنوری 2003 کو نماز جمعہ کے بعد ان کی طبیعت اچانک خراب ہوئی۔ یکم فروری 2003 ہفتہ کے دن اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ شام ساڑھے آٹھ بجے حافظ عبدالمنان صاحب نور پوری حفظہ اللہ نے اپنے اس شاگرد کی نماز جنازہ پڑھائی اور سینکڑوں سوگواروں کی موجودگی میں انہیں سپرد خاک کر دیا گیا۔

ادارہ ترجمان الحدیث شاہ صاحب کے والد محترم سید محمد شاہ صاحب اور دیگر لواحقین کے غم میں برابر کا شریک ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ اللھم اغفر لہ وارحمہ وعافہ واعف عنہ

شریک غم: فاروق الرحمٰن یزدانی، مدرس جامعہ سلفیہ فیصل آباد